اسٹیٹ بینک نے نظام کے لحاظ سے اہم مکی بینکوں کا تعین کردیا

بینک دولت پاکستان نے 'فریم ورک فار ڈومیسٹک سسٹمیکلی امپارٹنٹ بینکس'، جے اپریل 2018ء میں متعارف کرایا گیاتھا، کے تحت 2020ء کے لیے نظام کے لحاظ سے اہم مکنی بینکوں (D-SIBs) کے تعین کااعلان کر دیا۔

اسٹیٹ بینک کا متعارف کردہ فریم ورک عالمی معیارات کے مطابق ہے اور اس میں مقامی حرکیات کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اس میں نظام کے لحاظ سے اہم بینکوں (D-SIBs) کی شاخت اور تعین کا طریقہ کار، ضابطہ کاری اور نگرانی کی بہتر شر اکط اور عملدرآمد کی گائیڈلا کنز مقرر کی گئی ہیں۔ ان بہتر شر اکط کا مقصد نظام کے لحاظ سے اہم بینکوں کی دھچکوں کے خلاف کچک کو مزید بہتر بنانااور ان کے انتظام خطر کی صلاحیتوں میں اضافہ کرناہے۔

نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بنیکوں کی شاخت دو مراحل کے عمل پر مشتل ہے۔ پہلے مرطے میں مقداری اور معیاری پیانوں کی بنیاد پر ہر سال نمونے کے بینکوں کی شاخت کی جاتی ہے۔ دوسرے مرطے میں نمونے کے بینکوں میں سے ان اداروں کے جم، باہمی روابط، تبادلہ پذیری (substitutability) اور پیچید گی پر بنی نظامی (systemic) اسکور کی بنیاد پر ڈی ایس آئی بیر کا تعین کیا جاتا ہے۔

ڈی ایس آئی بیز فریم ورک کے تحت اسٹیٹ بینک نے آخر دسمبر 2019ء کے مالی امور کی بنیاد پر سالانہ جانچ کی ہے۔ جانچ کے مطابق تین بینک لیمیٹڈ، نیشنل بینک آف بین سینک لیمیٹڈ، نیشنل بینک آف بین سینک الیمیٹر ون آف پاکستان اور یونائیٹٹر بینک لمیٹٹر بینک لمیٹٹر 2019ء کے لیے ڈی ایس آئی بیز متعین کیے گئے ہیں۔ یہ بینک نگرانی کی اضافی شرائط پر عمل کرتے رہیں گئے نیز اضافی کا من ایکو پٹی ٹیمیٹر ون کے لیے ٹی اسٹر انگا کی تقمیل کریں گے:

بکٹ کے لیے اضافی سی ای ٹی ون شرط	ادارے کانام	بكث
3.5%	خالی	D
2.0%	نبيثل بينك آف بإكستان اور حبيب بينك لميشدُ	С
1.5%	خالی	В
1.0%	يونا يَعْثُر بِينِك لميشِرُ	A

علاوہ ازیں پاکستان میں کام کرنے والے نظام کے لحاظ سے اہم عالمی بینک (G-SIBs) پاکستان میں اپنے خطرہ بہ وزن اثاثوں کے عوض اضافی سی ای ٹی ون سرمایہ اس شرح پر رکھیں گے جو متعلقہ اہم جی ایس آئی بی پر لا گوہوتی ہے۔